© rasailojaraid.com

معاشرہ ہے جو اس قانون پر ایمان لائے اور اپنے قلب و ضمیر کے تقاضے سے اس کی اطاعت کرے۔ اس کا منشا پورا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ معاشرے میں اہل الذکر کی ایک کثیر تعداد پائی جاتی ہو جن کی مدد سے افراد معاشرہ اپنی زندگی کے معاملات میں ہر جگہ ہر وقت اس بالاتر قانون کی رہنمائی حاصل کرتے رہیں اور جن کے ذریعہ سے رائے عام اس نظام کی حفاظت کے لیے ہمیشہ بیدار رہے۔ اس کا تقاضا یہ بھی ہے کہ ایک نظام عدالت موجود ہو جو عوام ہی کے درمیان نہیں بلکہ عوام اور ان کے حاکموں کے درمیان بھی بالاتر قانون کے مطابق فیصلے کرے۔ اور وہ اولی الامر کے ایک ایسے ادارے کی طالب بھی ہے جو خود اس بالاتر قانون کا تابع ہو اور معاشرے کی اجتماعی ضروریات کے لیے اس کی تفسیر و تعبیر اور اس کے تحت اجتہاد کے آخری اختیارات استعمال کرے۔

قطبین میں روزہ کے اوقات کا تعین

سوال۔ قطبین کے علاقوں میں شب و روز کے پیمانے بالکل بدل جاتے ہیں۔ وہاں اگر چھ مہینے دن رہتا ہے تو چھ مہینے رات رہتی ہے۔ ایسے علاقوں میں روزہ کے لیے افطار اور سحری کے اوقات کا تعین کس طرح کیا جائے گا۔ کیا ہر شخص کی اپنی ہمت اور صوابدید پر یہ بات چھوڑ دی جائے گی کہ وہ جتنا طویل روزہ رکھ سکے رکھ لے کہ احکام الٰہی کی تعمیل میں جتنی سعی کی جائے اتنا ہی زیادہ اس کا اجر ہے، یا یہ بہتر ہوگا کہ گھڑی کے لحاظ سے ساری دنیا کے لیے روزہ کے یکساں اوقات مقرر کر دیئے جائیں۔ مثلاً سحری کھا کر سات بجے سے روزہ شروع ہو اور شام سات بجے افطار کر لیا؟

جواب :۔ روزہ کے سلسلہ میں ایک بات بالکل واضح ہے کہ صبح صادق کے طلوع سے روزہ شروع ہوتا ہے اور سورج غروب ہونے تک رہتا ہے۔ سرزمین عرب میں جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ۲۱ جون سب سے طویل دن ہوتا ہے اور اس دن سورج ساڑھے چار بجے طلوع ہو کر شام کو سات بجے غروب ہوتا ہے۔ سحری کا وقت اس روز صبح تین بجے تک رہتا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اب اگر ساری دنیا کے لیے سحر و افطار کا یکساں ضابطہ مقرر کیا جائے اور ہر موسم اور ہر ملک میں صبح سات بجے سے شروع ہو کر شام سات بجے ختم ہو تو اس کے دوسرے لفظوں میں یہ معنی ہونگے کہ شریعت کے اس قاعدے کو کہ اوقات سحر و افطار سورج کے طلوع و غروب سے متعلق ہوں بدل کر سحر و افطار کو گھڑی کی سوئی کا پابند بنا دیا جائے۔ ظاہر ہے کہ یہ جرأت تو وہی شخص کر سکتا ہے جو خدا اور رسول کی جگہ خود شارع بن بیٹھے۔

البتہ یہ ایک واقعی اشکال ہے کہ خط استوا سے جوں جوں قطبین کی جانب بڑھتے جائیں شب و روز کا تفاوت بڑھتا چلا جاتا ہے۔ جاڑوں میں دن چھوٹے اور راتیں بڑی ہوتی ہیں اور گرمیوں میں دن بڑے اور راتیں چھوٹی ہوتی ہیں۔ اگر خط استوا کے شمالی منطقوں میں سردی کا موسم ہوتا ہے تو انہی دنوں میں خط استوا کے جنوبی علاقوں میں گرمیاں ہوتی ہیں۔ ۴۵ درجے عرض بلد تک تو یہ تفاوت قابل برداشت ہوتا ہے لیکن اس سے آگے نہیں۔ قطبین ۹۰ درجہ عرض بلد پر واقع ہیں اور یہاں چھ مہینے سورج غروب نہیں ہوتا (سوائے ایک دن کے)، گویا قطبین پر سال میں صرف تین دن ہوتے ہیں جن میں دو دن ۲۴، ۲۴ گھنٹے کے اور ایک دن ہمارے ۳۶۳ دنوں کے برابر ہوتا ہے۔ ۷۰ درجہ عرض البلد پر یہ کیفیت ہوتی ہے کہ ۱۷ نومبر سے ۲۴ جنوری تک مسلسل رات رہتی ہے۔ ۲۵ جنوری کو سورج ۱۲ بجکر چار منٹ پر طلوع ہوتا ہے اور اکیس منٹ کے بعد ۱۲ بجکر پچیس منٹ پر غروب ہو جاتا ہے۔ اگلے دن سورج گیارہ بجکر ۴۰ منٹ پر طلوع ہوتا ہے اور ایک بجکر گیارہ منٹ پر غروب ہو جاتا ہے۔ اور ۹ مئی سے ۲۴ اگست تک مسلسل سورج غروب ہی نہیں ہوتا۔ گویا اگر قطبین (یعنی ۹۰ درجہ عرض البلد) پر چھ مہینہ کا دن اور چھ مہینے کی رات ہوتی ہے تو ۶۶ درجہ عرض البلد پر سال میں ایک دفعہ پندرہ دن تک سورج طلوع ہی نہیں ہوتا اور دوسری دفعہ پندرہ دن تک غروب نہیں ہوتا۔ یہ صورت حال روزہ رکھنے والوں کے لیے ناقابل برداشت ہے۔

اس سلسلہ میں یہ بیان کر دینا بھی ضروری ہے کہ ان منطقوں میں جنہیں غیر معمولی منطقے کہا جاتا ہے، انسانوں کی اچھی خاصی تعداد بستی ہے، اور اس آبادی کا معتد بہ حصہ مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ مثلاً فن لینڈ میں ایک ہزار مسلمان آباد ہیں۔ اسی طرح روس کے شمالی علاقوں میں واقع کیمپوں میں ہزاروں کی تعداد

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں مسلمان مزدور کام کرتے ہیں اور اب وہ دن بھی دُور نہیں کہ روسی مسلمان بھی آزادی کے ساتھ اپنے دین پر عمل کر سکیں گے۔ ایسے علاقوں میں نہ تو یہ ممکن ہے کہ ایک شخص مسلسل چودہ دن روزہ کی حالت میں گذار دے اور نہ ہی یہ مناسب ہے کہ وہ چوبیس گھنٹوں میں صرف پچاس منٹ یا دو گھنٹہ کے روزہ پر اکتفا کرے۔

ان وجوہ کی بنا پر یہ امر ناگزیر ہے کہ کرۂ زمین کو اس ضرورت کے پیش نظر معمولی اور غیر معمولی دو منطقوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ خطِ استوا سے ۴۵ درجہ شمالاً و جنوباً عرض البلد تک تو معمولی منطقہ ہو اور اس سے آگے قطبین تک دونوں جوانب غیر معمولی منطقے شمار کیے جائیں اور ان غیر معمولی منطقوں کے لیے وہی اوقاتِ سحر و افطار ہوں جو معمولی منطقے کے انتہائی اوقات سحر و افطار ہو سکتے ہیں۔

۴۵ درجہ عرض البلد کا تعین ہم اس لیے کرتے ہیں کہ پورا کرۂ ارضی خطِ استوا کے شمالاً جنوباً ۹۰ درجات عرض البلد میں منقسم ہے اور ۴۵ اس کا وسط ہے۔ اس میں کرۂ ارضی کا پورا نصف حصّہ اور خشکی کا تقریباً تین چوتھائی حصّہ آجاتا ہے اور دنیا کی کل آبادی کا تقریباً اسّی فیصدی حصّہ اسی علاقے میں رہتا ہے کیونکہ برّاعظم افریقہ، عرب، ہند و پاکستان، چین، جنوب مشرقی ایشیا، ریاستہائے متحدہ امریکہ بلکہ جنوبی امریکہ تک کے تقریباً تمام علاقے اسی میں شامل ہیں۔ اس طرح ان علاقوں کے معمول میں سرے سے کوئی فرق واقع نہ ہوگا جہاں مسلمان اکثریت میں ہیں یا جہاں اسلام کے نقوش و اثرات کافی گہرے اور قدیمی ہیں۔ اس فہرست میں جو ممالک شامل ہیں ان میں دنیائے عرب، سپین، سسلی، سمرقند، بخارا، ترکی، ایران، افغانستان، انڈونیشیا، پاکستان، ہندوستان اور البانیہ خاص طور پر مشہور ہیں۔

اب رہ جاتے ہیں غیر معمولی منطقے جو شمال میں ۴۵ درجے سے اوپر اور جنوب میں ۴۵ درجے سے نیچے واقع ہیں، تو ہمارے بیان کردہ فارمولے کے مطابق ان کے لیے اوقاتِ سحر و افطار کا مستقل گوشوارہ یہ ہوگا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شمالی منطقہ طلوع	شمالی منطقہ غروب	تاریخ	جنوبی منطقہ طلوع	جنوبی منطقہ غروب
۷،۳۹	۱۶،۲۸	۱ جنوری	۴،۱۷	۱۹،۵۰
۷،۳۶	۱۶،۴۳	۱۵ ؍؍	۴،۳۱	۱۹،۴۶
۷،۲۲	۱۷،۵۶	۱ فروری	۴،۵۲	۱۹،۳۱
۷،۱۳	۱۷،۱۶	۸ ؍؍	۵،۵۵	۱۹،۲۲
۷،۵۳	۱۷،۲۶	۱۵ ؍؍	۵،۱۶	۱۹،۱۳
۶،۳۹	۱۷،۴۷	۲۲ ؍؍	۵،۲۶	۱۹،۱۵
۶،۲۶	۱۷،۵۶	یکم مارچ	۵،۳۷	۱۸،۱۴
۶،۱۲	۱۸،۵۶	۸ ؍؍	۵،۲۶	[illegible]
۶،۰۰	۱۸،۱۵	۱۵	[illegible]،۱۵	۱۸،۴۲
۵،۴۲	۱۸،۲۷	۲۲ ؍؍	۶،۵۴	۱۸،۱۵
۵،۲۹	۱۸،۵۱	۱ اپریل	۶،۱۸	۱۸،۵۰
۵،۱۶	۱۸،۴۵	۸ ؍؍	۶،۲۹	۱۷،۵۰
۵،۵۴	۱۸،۵۴	۱۵ ؍؍	۶،۳۴	۱۷،۳۶
۴،۵۰	۱۹،۵۵	۲۲ ؍؍	۶،۴۴	۱۷،۲۶
۴،۴۰	۱۹،۱۴	۱ مئی	۶،۵۴	۱۷،۱۳
۴،۳۱	۱۹،۲۲	۸ ؍؍	۷،۵۲	۱۶،۵۹
۴،۲۳	۱۹،۲۹	۱۵ ؍؍	۷،۱۵	۱۶،۴۹
۴،۱۷	۱۹،۳۹	۲۲ ؍؍	۷،۱۸	۱۶،۴۲
۴،۱۳	۱۹،۴۴	۱ جون	۷،۲۸	۱۶،۳۵

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۴،۱۲	۱۹،۲۸	۸ جون	۷،۳۲	۱۹،۲۸
۴،۱۳	۱۹،۵۰	۱۵ ؍	۷،۳۷	۱۹،۲۴
۴،۱۷	۱۹،۵۰	۲۲ ؍	۷،۳۹	۱۹،۲۴
۴،۲۱	۱۹،۴۸	۱ جولائی	۷،۳۹	۱۹،۲۵
۴،۲۷	۱۹،۴۴	۸ ؍	۷،۳۷	۱۹،۵۹
۴،۳۴	۱۹،۳۸	۱۵ ؍	۷،۳۳	۱۹،۳۳
۴،۴۶	۱۹،۲۷	۲۲ ؍	۷،۲۸	۱۹،۳۹
۴،۵۳	۱۹،۱۸	۱ اگست	۷،۱۷	۱۹،۴۵
۵،۵۱	۱۹،۵۷	۸ ؍	۷،۵۸	۱۹،۵۹
۵،۵۹	۱۸،۵۴	۱۵ ؍	۶،۵۸	۱۷،۵۳
۵،۲۱	۱۸،۳۸	۲۲ ؍	۶،۴۶	۱۷،۱۲
۵،۳۵	۱۸،۲۵	۱ ستمبر	۶،۳۹	۱۷،۲۱
۵،۳۸	۱۸،۱۲	۸ ؍	۶،۱۶	۱۷،۳۱
۵،۴۶	۱۷،۵۸	۱۵ ؍	۶،۵۳	۱۷،۴۰
۵،۵۷	۱۷،۴۱	۲۲ ؍	۵،۵۴	۱۷،۴۹
۶،۵۶	۱۷،۲۸	۱ اکتوبر	۵،۳۸	۱۷،۵۷
۶،۱۵	۱۷،۱۹	۸ ؍	۵،۲۱	۱۷،۵۷
۶،۱۵	۱۷،۲۸	۱۵ ؍	۵،۵۶	۱۸،۰۴
۶،۲۲	۱۷،۱۹	۲۲ ؍	۵،۵۴	۱۸،۳۵
۶،۳۸	۱۹،۴۹	۱ نومبر	۵،۳۹	۱۸،۴۸
۶،۲۰	۱۹،۳۹	۸ ؍	۵،۳۰	۱۸،۵۸

© rasailojaraid.com